# خیبر پختونخواہ (1)سرحد ڈیولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، 1972۔

## خیبر پختونخواہ(2) ایکٹ نمبر xi۔1973،12جنوری 1973

## خیبرپختونخواہ(3)کے گورنر کی منظوری 12جنوری 1973کو حاصل ہوئی ۔

ایک قانون جو سرحد ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا قیام فراہم کرتی ہے۔جس کا مقصد خیبر پختونخواہ(4) کے اقتصادی اور صنعتی ترقی کو فروغ دینا ہے۔

**دیباچہ:** یہ امر قرین مصلحت ہے کہ سرحد ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا قیام جس کا مقصد خیبر پختونخواہ(5) کے اقتصادی اور صنعتی ترقی کو فروغ دینا ہے اور کچھ ضمنی معاملات کے بابت۔

یہ اس طرح مندرجہ ذیل طور پر نافذ کیا جاتا ہے۔

### (1)۔مختصر عنوان ،حدود اور آغاز :

(1)۔اس ایکٹ کو خیبر پختونخواہ(6) سرحد ڈیولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ،1972 کہا جاتا ہے۔

(2)۔یہ قبائلی علاقوں کے علاوہ پورے صوبہ خیبر پختونخواہ(7) پر محیط ہے۔

(3)۔یہ ایک ہی وقت میں نافذ العمل ہوگا۔

### (2)۔تعریفیں :

اس ایکٹ میں بجز اس کے اگر متن یا موضوع میں کچھ منافی ہو۔مندرجہ ذیل عبارت کے معانی بالترتیب وہی ہونگے جو ان کے لئے مقرر ہے۔جا کہ

(a)اتھارٹی کے معانی سرحد ڈیولپمنٹ اتھارٹی خیبر پختونخواہ(8) کے دفعہ 3 کے تحت قائم شدہ ہے۔

(b):بورڈ کے معانی اتھارٹی کے بورڈ آف ڈائیریکٹرز ہے۔

(c):چیرمین کے معانی اتھارٹی کے چیرمین کے ہے۔

(d):ڈائریکٹر کا مطلب ڈائریکٹر آف دی اتھارٹی اور اس میں چیرمین بھی شامل ہے۔

(e):حکومت کا مطلب خیبر پختونخواہ(9) کا حکومت ہے۔

(f):گورنر کا مطلب خیبر پختونخواہ(10) کا حکومت ہے۔

(g):صنعت کے معانی ہے۔اس صنعت جو صارف یا پروڈیوسر اشیاء کی تیاری کرے۔

ماسوائے۔

(I): کاٹیج یا چھوٹی صنعت۔

(II):ایسی صنعت جس کی ترقی وفاقی کنٹرول نے وفاقی قانون کے ذریعے عوامی مفاد میں قرار دی ہو۔

(h):معدنیات تمام معدنیات ماسوائے معدنیات جو جوہری توانائی،معدنی تیل اور قدرتی گیس کی پیداوار کیلئے ضروری ہو۔

(i):مقررہ کا مطلب مقررہ قاعدہ یا ضابطہ۔

(j):ضابطے کا مطلب اس قانون کے تحت۔

(k):قاعدہ کا مطلب اس قانون کے تحت۔

(l):شیڈیولڈ بینک کا مطلب وہ بینک جو وقتی طور پر اس لسٹ میں شامل ہو جو سٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 ( ایکٹ نمبر 1956,xxxiii ) کے دفعہ 31 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت برقرار رکھا ہو۔

(m):سٹیٹ بینک کا مطلب سٹیٹ بینک آف پاکستان ہے۔

### (3): اتھارٹی اور اس کے دفتر کا قیام:

(1) اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد ہوسکتا ہے جلد ہی حکومت ایک اتھارٹی قائم کرے گا جسے سرحد ڈیولپمنٹ اتھارٹی خیبر پختونخواہ (11) کہا جائے۔

(2): اتھارٹی ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی جس کی ہمیشہ کی جانشینی اور مہر عام کا اختیار اس ایکٹ کے دفعات کے ساتھ مشروط ہوگی تاکہ جائیداد منقولہ کو حاصل اور رکھ سکے۔ اور اسی نام کے ذریعے مقدمے دائر کرے یا اس کے خلاف مقدمہ دائر کیا جائے۔

(3) اتھارٹی کا ہیڈ آفس پشاور میں ہوگا لیکن حکومت سرکار کے گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اسے دوسرے جگہ منتقل کرسکتی ہیں جیسا کہ اس نوٹیفیکیشن میں مخصوص کیا گیا ہو،

(4) اتھارٹی علاقائی دفاتر ایسی جگہ قائم کرینگے جیسا حکومت ہدایت کریں۔

## (4) سرمایہ حص:

(1) اتھارٹی کا مستند سرمایہ حصص پہلی مثال، ایک کروڑ روپیہ ہوگی۔ جو ایک سو مکمل ادا حصص جس میں ہر ایک میں ایک لاکھ روپے ہوگی، منقسم ہوگی۔ جو اتھارٹی وقتاً فوقتاً حکومت کی گزشتہ منظوری کیساتھ جاری کرسکتی ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں کوئی چیز اتھارٹی کو حکومت کی گزشتہ منظوری کے ساتھ اپنی سرمایہ بڑھانے سے نہیں روک سکتی۔

## (5) انتظام:

(ا): اتھارٹی کے انتظامیہ، عام ہدایت اور اس کے معاملات بورڈ کے ساتھ ہوگی۔ جو ان تمام اختیارات کو جو اتھارٹی اس قانون کے تحت اختیارات کرسکتی ہو یا اختیار کی ہو استعمال کرسکتا ہے۔

(2): بورڈ تجارتی تحفظات پر کام کریگا۔ اور ان ہدایات سے جو حکومت وقتاً فوقتاً دیتی ہو۔ رہنمائی حاصل کریگا۔

(3): اگر بورڈ حکومت کی طرف جیسا کہ پہلے بیان ہو کسی ہدایت پر عمل کرنے میں ناکام ہوجائے۔ تو حکومت ڈائریکٹرز بشمول چیرمین کو نکال سکتی ہے۔ اور دفعہ (6) میں کچھ ہوتے ہوئے بھی عارضی طور پر افراد کو ڈائریکٹرز نئے ڈائریکٹر کی اس دفعہ کے تحت تقرری تک، تعینات کرسکتی ہے۔

## (6): تقرری اور ڈائریکٹرز کے دفاتر کی شرائط:

(ا) بورڈ میں ڈائریکٹرز کی تعداد 3 سے کم اور 5 سے زیادہ نہیں ہوگی۔ جیسا کہ حکومت مقرر کرے۔

(2) ہر ڈائریکٹر ہونگے۔

(a) اتھارٹی کی ایک پوری وقت یا برابر وقت کے افسر ہوں۔

(b) اپنے فرائض جو بورڈ اُسے ضابطے کے تفویض کریں، ادا کریں۔

(c) اپنے آپکو کسی ڈائریکٹرشپ یا دیگر مفاد جو دوسری کارپوریشن کمپنی یا کاروبار میں ہو ماسوائے ان پبلک کمپنیز جو اتھارٹی نے ذیل دفعہ (5) دفعہ (17) کے تحت سپانسر کی ہو۔ اپنے آپکو بطور ڈائریکٹر پوری وقت چارج لینے سے پہلے علیحدہ کریں۔

(d) دفعہ (9) کی شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے، تین سال کیلئے تعینات ہوگا۔ اور اس کے بعد دوبارہ مزید عرصہ / عرصے کیلئے تعینات ہوسکتا ہے جیسا کہ حکومت بوقت تقرری، مقرر کریں۔

(e) تنخواہ الاونسز جو حکومت مقرر کریں، وصول کریگا۔

بشرطیکہ حکومت، غیر معمولی حالات میں جہاں عوامی مفاد کے تحت ایسا کرنا ضروری ہو خصوصی حکم کے ذریعے کسی شخص کو کلاز (c) کی تعمیل سے استثنٰی دیں۔ جس کو تعینات کیا گیا ہو یا جو بطور ڈائریکٹر تعینات ہونے والا ہو۔

(3) ذیلی دفعہ (ا) کے تعینات کردہ ڈائریکٹرز میں سے ایک مالیاتی ڈائریکٹر ہوگا۔ جو ان تمام اختیارات کا استعمال اور فرائض کی ادائیگی کریگا۔ جو مقرر کی گئی ہو۔

## (7) چیرمین:

(ا) حکومت ڈائریکٹرز میں سے ایک کو بورڈ کا چیرمین مقرر کریگی جو اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹیو ہوگا۔

(2) اس کی بطور ڈائریکٹر منصب جاری رکھنے کیلئے، چیرمین تین سال کے عرصے کیلئے بطور چیرمین کام کریگا اور جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے بطور چیرمین اپنے منصب پر رہے گا اس وقت جب تک اس کا جانشین مقرر نہیں ہوتا اور جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے مزید عرصہ / عرصے کیلئے تقرر کیا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ حکومت بوقت تعیناتی مقرر کریں۔

## (8) پہلے چیرمین اور ڈائریکٹرز کے دفاتر کے شرائط:

دفعات (6) اور (7) میں موجود کچھ ہوتے ہوئے بھی، جب بورڈ کی پہلی بار تشکیل ہوتی ہے۔ تو چیرمین اور ڈائریکٹرز، 3 سال سے زائد اپنے منصب پر نہیں رہیں گے۔ جیسا کہ حکومت یقین کریں۔

بشرطیکہ وہی چیرمین اور ڈائریکٹرز مزید عرصہ / عرصے کیلئے اپنے عہدے پر رہیں۔ جیسا کہ حکومت نے بوقت تقرری، مقرر کی ہو۔

## (9) نااہلیت ڈائریکٹرز:

(ا) کوئی بھی شخص ڈائریکٹر / بطور ڈائریکٹر مزید نہیں رہ سکتا جو؛

(a) ہے یا جو اخلاقی پستی کی کسی جرم میں سزا یافتہ ہے۔

(b) ہے یا کسی بھی وقت دوالیہ فیصلہ کیا گیا ہے۔

(c) مجنون پایا گیا ہے یا فاتر العقل بن گیا ہے۔

(d) ہے یا کسی بھی وقت نوکری کیلئے نااہل قرار دیا گیا ہو یا پاکستان کی ملازمت سے برخاست کیا گیا ہو۔

(e) 21 سال سے جس کی عمر کم ہو۔

(f) پاکستان کا شہری نہ ہو۔

## چیر مین اور ڈائریکٹرز کی برفی :

(2) حکومت تحریری حکم کے ذریعے چیرمین یا ڈائریکٹر کو برطرف کرسکتی ہے اگر وہ؛

(a) انکار کرے یا فرائض کی ادائیگی میں ناکام ہو حکومت کی رائے میں اپنے فرائض اس ایکٹ کے تحت ادا کرنے کے قابل نہ ہو۔

(b) حکومت کی رائے میں اپنے پوزیشن بطور چیرمین یا ڈائریکٹر غلط استعمال کریں۔

(c) جان بوجھ کر حاصل کریں یا براہ راست یا بالواسطہ حکومت کی تحریری اجازت کے بغیر جاری رکھیں، یا ایک پارٹنر کیساتھ، کوئی حصص یا فائدہ کسی معاہدہ یا نوکری میں، خود یا اتھارٹی کی طرف سے، یا کسی جائیداد میں جو اُس کے علم کے مطابق فائدہ ہونے کا امکان ہو یا اتھارٹی کی کاروائیوں کے نتیجے میں فائدہ ہو۔

(d) حکومت کی اجازت کے بغیر بطور چیرمین / ڈائریکٹر بورڈ کے مسلسل 3 اجلاسوں سے غیر حاضر رہا ہو۔

## چیرمین یا ڈائریکٹر کی طرف سے استعفیٰ:

(3) اس ایکٹ میں کچھ ہوئے ہوتے بھی، چیرمین یا ڈائریکٹر کسی بھی وقت اپنے معیاد ختم ہونے سے پہلے، تین ماہ کے نوٹس پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکتے ہے یا حکومت اس طرح کے نوٹس دے کر کوئی وجہ بتائے بغیر عہدے سے برطرف کرسکتی ہے۔

## (10) افسران اور مشیروں وغیرہ کی تقرری :

(ا) اتھارٹی، عمومی یا خصوصی احکامات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت وقتاً فوقتاً افسران، مشیران اور ملازمین کی تقرری اس طرح کی شرائط کا تعین کریں، جو اس کی کارکردگی مؤثر بنائے ہتقرر کرسکتی ہے۔

(2) اتھارٹی، افسران، ماہرین، مشیران، کنسلٹنٹ اور دیگر افراد کو جن کا تبادلہ حکومت نے ان کی طرف کیا ہو ایسے شرائط پر جس کا تعین حکومت نے کیا ہوں، تقرر کرسکتی ہے۔

(3) چیرمین، ضرورت شدید کی حالت میں، افسران، مشیران، کنسلٹنٹ اور دیگر ملازمین کا تقرر کرسکتی ہے، جیسا ضروری ہو۔

بشرطیکہ ایسی ہر ایک تقرری جو ذیلی دفعہ کے تحت کی گئی ہو، غیر ضروری تاخیر کے بغیر اتھارٹی کو دی جائے گی اور چھ ماہ سے زائد جاری نہیں رہے گی البتہ اگر اتھارٹی منظوری دے دیں

## (11) اتھارٹی کے اختیارات ،دیگر افراد کو منسلک کرنے کے بارے میں :

(ا): کسی بھی شخص کو اس طرح کے شرائط پر اور ایسی مدت کیلئے جو وہ موزوں سمجھے، اپنے ساتھ منسلک کرسکتی ہے۔ جس کی مدد یا مشورہ اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کیلئے ضروری سمجھے۔

(2): اگر کوئی شخص ذیلی دفعہ (1) کے تحت منسلک کیا گیا ہو تو اُسے اس مقصد سے متعلق بورڈ کے بحث میں حصہ لینے کا حق حاصل ہوگا۔ لیکن ووٹ دینے کا حق نہیں ہوگا۔ اور اُسے اس مقصد یا کسی اور مقصد کیلئے ہرگز ڈائریکٹر نہیں سمجھا جائیگا۔

## (12) مالیاتی تکنیکی اور مشاورتی کمیٹی :

اتھارٹی اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کیلئے جہاں ضروری ہو۔مالیاتی تکنیکی اور مشاورتی کمیٹی تشکیل دے گی۔

## (13)وفاداری اور رازداری کا اعلان :

(1)اتھارٹی کا ہر ایک ڈائریکٹر،مشیر،افسر یا دیگر ملازم اپنے فرائض سنبھالنے سے پہلے،اپنے وفاداری اور رازداری کا اعلان حسب ضابطہ کریگا۔

(2)اتھارٹی کا کوئی مشیر،افسر یا دیگر ملازم جو گورنر کی رائے کے مطابق یا گورنر کے نامزد کردہ شخص کی رائے کے مطابق،جس نے ذیلی دفعہ (1) کے تحت وفاداری اور رازداری کے اعلان سے انحراف کیا ہو۔اور اسے منحرف ہونے کی بابت معقول موقع دیا گیا ہو،تو اُسے پوری طور اپنے عہدے،یا دفتر سے ہٹایا جائیگا۔

## (14)۔بورڈ کی اجلاس:

(1)۔بورڈ کے اجلاس ضابطے کے مطابق ایسی اوقات اور ایسی جگہوں میں منعقد ہوگی۔

بشرطیکہ ایک ماہ میں ایک اجلاس ضرور منعقد ہوگا۔

بشرطیکہ مزید ضابطہ اس بابت بنایا جائے اس وقت تک ایسے اجلاس چیرمین کے متعین کردہ اوقات اور جگہوں میں منعقد ہوا کریگی۔

(2)۔بورڈ کی اجلاس میں معاملات چلانے کیلئے کورم کی تعداد تین ہے۔اگر بورڈ پانچ ڈائریکٹرز پر مشتمل ہوں اور اگر دو ہو تو پھر تعداد اس سے کم ہو۔

(3)۔ ہر ایک ڈائیریکٹر بشمول چیرمین کا ایک ووٹ ہوگا۔لیکن ووٹوں کی برابری کی صورت میں،چیرمین کے پاس دوسرا یا فیصلہ کن رائے ہوگا۔

(4)۔بورڈ کے اجلاس کی صدارت چیرمین کریگا۔اور اس کی غیر حاضری میں،اس کی طرف سے نامزد کردہ ڈائریکٹر اور اس طرح کی عدم تعمیل کی صورت میں،ایسا شخص صدارت کریگا۔جس کا انتخاب ڈائریکٹر اپنے آپ میں سے کرے۔

(5)۔بورڈ کا کوئی ایکٹ یا کاروائی غیر قانونی نہیں ہوگی۔اس بنیاد پر کہ کوئی خالی آسامی موجود ہے۔یا بورڈ کے آئین میں کوئی نقص ہے۔

(6)۔ہر اجلاس کے منٹس،دوسری چیزوں کی علاوہ حاضر ڈائریکٹر کے نام تحریر میں لائیں اور اسے ایک کتاب میں محفوظ کریں ۔اور صدر اجلاس اُسے دستخط کریگا۔اور ایسی کتاب ہر ایک ڈائریکٹر کے معائنے کیلئے بغیر کسی چارجز کے معقول اوقات میں کھلے رہیں گے۔

## (15)۔بیانات وغیرہ کی حکومت کو ترسیل:

(1)۔اگر گورنر کسی کیس میں ہدایت کریں تو چیرمین ان تمام کاغذات کے نقولات اس کو ارسال کریگا۔جو بورڈ کے اجلاس میں اس کے سامنے غور کرنے کیلئے پیش کی گئی تھی۔

(2)۔حکومت اگر چیرمین سے چاہے کہ پیش کریں۔اس کے ساتھ:

(a)۔کسی بھی واپسی،بیان،تخمینہ،اعداد شمار یا اتھارٹی کے کنٹرول کے تحت کسی بھی معاملے کی حوالے سے دیگر معلومات؛ یا

(b)۔کسی بھی ایسے معاملے پر ایک رپورٹ؛

(c)۔چیرمین کے چارج میں کسی دستاویز کی نقل۔

(3)۔چیرمین ذیلی دفعہ (2) کے تحت مطلوبہ مواد کی تعمیل تاخیر کے بغیر کریگا۔

## (16)۔اختیارات کی تفویض :

دفعہ (6) کے ذیلی دفعہ (3) کے تحت،اتھارٹی عمومی یا خصوصی تحریری حکم کے ذریعے،اپنے اختیارات کے بابت جو اس حکم میں متعین ہو کہ ایسے حالات ہو کہ ایسے حالات اور ایسے حالات کے تحت چیرمین ان اختیارات کا استعمال کرے گا یا کوئی ڈائریکٹر یا افسر یا ملازم جو اس میں ذکر کردہ ہو۔

## (17)۔کام جو اتھارٹی کرے گی ۔

(1)۔اتھارٹی ایسے کاروبار،پراجیکٹس،انڈرٹیکینگ،اور جائیداد،حقوق،فرائض،اور ذمہ داریاں جو حکومت اسے منتقل کریں،کیلئے ذمہ دار ہوگی۔

(2)۔دوسری صورت میں اگر حکومت ہدایت جاری کریں تو اتھارٹی اس کیلئے بھی ذمہ دار ہوگی۔

(a)۔منصوبہ بندی،صنعتوں کے قیام کیلئے پروگرامز کو لاگو کرنا اور تجارتی منصوبوں کو فروغ دینے کیلئے اُسے منظم کرنے کیلئے؛

(b)۔دریافت،استفادہ اور معدنیات اور کان کی ترقی کیلئے؛

(c)۔حکومت کی طرف سے مخصوص کردہ سکیم یا پروگرام کے تکنیکی،آپریشنل یا کمرشل امکانات پر مشورہ دینے کیلئے۔

**توضیح:** کلاز (a) میں منصوبہ بندی میں مطالعہ،سروے،تجربات اور سائنسی اور تکنیکی تحقیات شامل ہیں۔

(3)۔ذیلی دفعہ (1) اور (2) میں موجود کچھ ہوتے ہوئے بھی، اتھارٹی ایسی مزید فرائض اور افعال انجام دے گی جو حکومت اسے وقتاً فوقتاً تفویض کرتی ہے۔

(4)۔اتھارٹی ایسی کسی کام کو سرانجام دینے کیلئے زیرِ ذیلی دفعہ (1)، ذیلی دفعہ (b)(a)2 یا ذیلی دفعہ (3)۔۔۔۔

(a)۔حکومت سے منظوری کیلئے تجاویز یا سکیمز پیش کریں۔

(b)۔حکومت کی طرف سے منظور شدہ تجویز یا سکیم کو قابل عمل بنائے۔

(5)۔اتھارٹی یا حکومت جیسے ہدایت کریں۔حکومت کی طرف سے منظور شدہ سکیم یا تجویز کو مؤثر بنانے کیلئے، ایک دوسرے سے اذادلمٹیڈ کمپنیز یا سبسڈری کمپنیز جس کی تشکیل کمپنیز ایکٹ، 1913 کی تحت کی گئی ہو، سپانسر کرے گی۔

بشرطیکہ ایسی کسی بھی کمپنی کو سپانسر کرنے سے پہلے، اتھارٹی کمپنی کے کیپیٹل سٹرکچر کی بابت حکومت سے منظوری لے گا۔

(6) اتھارٹی کی مندرجہ بالا کمپنیوں کی بورڈ آف ڈائریکٹرز میں نمائندگی کی جائیگی۔

(7)۔اتھارٹی مندرجہ بالا کمپنیوں کیلئے ضرورت کے مطابق کیپیٹل پبلک سبسکرپشن جاری کریگا۔اور اگر پبلک سبسکرپشن کی ختمی تاریخ ختم ہونے سے پہلے یا اس کا کوئی حصہ ان سبسکرائبڈ رہ گیا ہوں۔تو اسے حکومت کی طرف سے سبسکرائب کریگی۔

بشرطیکہ اتھارٹی اس حد تک سبسکرائب نہیں کریگی جو مجموعی طور پر اس حد سے تجاوز کریں۔جو حکومت وقتاً فوقتاً مشتہر کرتی ہے۔

(8)۔اتھارٹی ذیلی دفعہ (7) کے تحت جاری کردہ پوری کیپیٹل یا اس کے کچھ حصے کو انڈررائٹ کرسکتی ہے۔

(9)۔اتھارٹی جہاں مناسب سمجھے تو ذیلی دفعہ (7) کے تحت ادا شدہ شیئرز کو فروخت اور منتقل کرسکتی ہے۔

بشرطیکہ حکومت کی گذشتہ منظوری کی بغیر ایسی کوئی سیل یا ٹرانسفر اس شرح سے یعنی مارکیٹ کوٹیشن سے کم یا ایسی شیئرز کی پار ویلیو سے کم ہو، نہیں ہوگی۔

(10)۔اتھارٹی ذیلی دفعہ (b)(a)2 میں درج شدہ معاملات کی بابت جائنٹ وینچرز (پبلک یا پرائیویٹ یا دونوں (12)) میں حصہ لے سکتے ہیں۔

## (18)۔سبسکریبشن کیلئے سیکورٹی :

کوئی سبسکرپشن نہیں ہوگی۔جب تک کہ اسے حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً مشتہر کردہ گروی، رہن، ہائیفوتیکیشن، جائیداد کی منتقلی منقولہ یا غیر منقولہ یا سبسکرپشن کے تناسب کے لحاظ سے حسب ضرورت محفوظ کیا گیا ہو۔

## (19)۔غیر ملکی کرنسی میں قرضے :

اتھارٹی، حکومت یا وفاقی حکومت کی پیشگی منظوری کیساتھ ایسے شرائط کی ساتھ جس کی حکومت نے منظوری دی ہو۔بین الاقوامی بینک سے غیر ملکی کرنسی تعمیر نو یا ترقی کیلئے یا دیگر صورتوں میں صنعتوں کی ترقی کیلئے رقم مستعار لے سکتی ہیں۔

## (20)۔ایکٹ 1891(III)xv اتھارٹی کی کتابوں پر لاگو:

اتھارٹی ایکٹ 1891 بینکرز بکس ایویڈنس، 1891 کی مقاصد کیلئے ایک بینک تصور ہوگا۔

## (21)۔سالانہ بجٹ بیان :

اتھارٹی ہر سال قوانین میں متعین کردہ تاریخ پر حکومت کو منظوری کیلئے ایک بیان جیسے سالانہ بجٹ بیان کیا جاتا ہے، پیش کریگا۔

ہر ایک مالیاتی سال کیلئے بجٹ متعین کردہ فارم پر ہوگا جو کہ اندازے کے مطابق رسید اور اخراجات جو کہ مالیاتی سال کے دوران حکومت سے درکار ہوگی، ظاہر کریگا۔

## (22)۔اتھارٹی فنڈ کی سرمایہ کاری اور تحویل :

(1) اتھارٹی کے کریڈٹ پر تمام رقوم ایسے اداروں یا بینکوں میں رکھی جائیگی جیسے حکومت نے منظوری دی ہو۔

(2)۔ذیلی دفعہ (1) اتھارٹی کو منع نہیں کرسکتی کہ وہ ایسی رقوم سے سرمایہ کاری کریں جو کہ فوری طور پر اخراجات کیلئے ضروری نہ ہو۔حکومت کی طرف سے منظور کردہ دسکیو رٹیز فکسڈ ڈیفاذٹ میں یا حکومت کی طرف سے منظور کردہ دوسری صورتوں میں۔

## (22-A)۔اتھارٹی ڈیوز کی وصولی (13):

(1) اتھارٹی ڈیفالٹر سے ڈیوز یا ڈیوز کے کچھ حصہ کی بابت اعلان کرسکتی ہے کہ اسے بقایاجات لینڈ ریونیو وصول کیا جائے۔

(2)۔ذیلی دفعہ (1) کے تحت اعلان پر کلکٹر بقایاجات ریونیو ریکوریز ایکٹ، 1890 کے طریقہ کار کے مطابق وصول کریگا۔

(23)۔**حساب رکھنا**:

اتھارٹی مناسب اکاونٹس اور دیگر متعلقہ ریکارڈ اور اکاونٹس کی سالانہ بیان تیار کر کے بشمول منافع اور نقصان کے اکاونٹ، بیلنس شیٹ کے مطابق محفوظ رکھے گا۔ اور ایسی فارمز پر جو کہ حکومت نے آڈیٹر جنرل آف پاکستان سے مشاورت کے بعد متعین کی ہو، اس کے بعد آڈیٹر جنرل کے نام سے منسوب کیا جائیگا۔

(24)۔**آڈٹ**

(1) اتھارٹی کے اکاونٹس کی جانچ پڑتال آڈیٹر کریگا۔ جو کہ چارٹرڈ اکاونٹنٹس آرڈیننس، 1961 کے معنوں میں میں چارٹرڈ اکاونٹیٹ ہوگا۔ جو کہ اتھارٹی حکومت کی منظوری سے ایسی معاوضے جو وہ مناسب سمجھے، تعینات کریگا۔ اور اس طرح کے معاوضے اتھارٹی کی طرف سے ادا کیا جائیگا۔

(2)۔ ذیلی دفعہ (1) میں فراہم کردہ آڈٹ کے باوجود، آڈیٹر جنرل سال میں ایک بار اتھارٹی کے اکاونٹس کی جانچ پڑتال ضرور کریگا۔

(3)۔ آڈیٹر جنرل اتھارٹی کا ایک ٹسٹ آڈیٹ بھی کرائیگا اور ان کمپنیوں کا جو اس نے سپانسر کی ہو، ٹسٹ آڈٹ کے نتیجہ میں اگر کسی بے قاعدگی کا انکشاف ہو جائے تو آڈیٹر جنرل اگر ضروری سمجھے مزید جانچ پڑتال کریگا۔

(4)۔ اتھارٹی اور ہر ایک ذمہ داری اور کمپنی جن کا حوالہ ذیلی دفعہ (3) میں دیا گیا ہے۔ اپنے اکاونٹس، کتابیں اور منسلکہ دستاویزات اس جگہ پیش کریگا۔ جہاں عام طور پر اس کی دستیابی کی توقع کی جاتی ہے۔ اور ایسی وضاحت اور معلومات پیش کریگی جس کی آڈیٹر جنرل یا اس کی طرف سے نامزد کردہ کسی افسر نے آڈٹ کے وقت طلب کی ہو۔

(5)۔ آڈیٹر جنرل لازمی طور پر آڈٹ کرتے وقت دفعہ (2)5 کی شرائط کو مد نظر رکھے گا۔ اور اپنے رپورٹ میں یہ بیان کریگا کہ کس حد تک ان دفعات پر اس کی رائے میں عمل ہوا ہے۔

(6)۔ ہر مالیاتی سال کے آخر میں اتھارٹی کے اکاونٹس کا بیان اور اس پر آڈیٹر جنرل کا رپورٹ، آڈیٹر جنرل کے رپورٹ کے ہمراہ ذمہ داریوں اور کمپنیز بحوالہ ذیلی دفعہ (3) اتھارٹی لازمی طور پر حکومت کو پیش کریگا۔

(25)۔**سالانہ رپورٹ** :

(1) اتھارٹی ہر مالیاتی سال کے آخر میں جتنی جلدی ممکن ہو، اس کے معاملات پر اس سال کیلئے اور اگلے مالیاتی سال کی تجاویز پر حکومت کو سالانہ رپورٹ پیش کریگا۔

(2)۔ ذیلی دفعہ (1) میں ذکر کردہ سالانہ رپورٹ جتنی جلدی ممکن ہو۔ حکومت صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ (14) کے سامنے رکھی جائیگی۔

(26)۔**سرکاری ملازمین** : چیرمین، ڈائیریکٹرز، مشیران، افسران یا اتھارٹی کے ملازمین جب اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد و ضوابط کے تحت عمل پیرا ہوں تو تعزیرات پاکستان کے دفعہ 21 کے تحت سرکاری ملازمین ہے۔

(27)۔**ڈائریکٹرز وغیرہ کا قانوی ذمہ داری سے برات**: اتھارٹی کا ہر ایک ڈائریکٹر، مشیر، افسر، یا دیگر ملازم کو اتھارٹی نے قانون ذمہ داری سے بری ذمہ قرار دیا ہے۔ ان تمام نقصانات اور اخراجات جو اس نے اپنے فرائض کی ادائیگی میں کی ہو۔ سوائے ان کے جو جان بوجھ کر کی ہو یا ڈیفالٹ۔

(2)۔ ڈائریکٹر ذاتی طور پر کسی دوسرے ڈائیریکٹر کے کارائیوں کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔ یا کسی آفسر، مشیر یا اتھارٹی کے ملازم کے کسی نقصان یا اخراجات جو اتھارٹی کو بوجہ نا اہلیت یا قیمت میں کمی یا جائیداد کی ملکیت یا اتھارٹی کی طرف سے سیکورٹی لی یا دی گئی ہو یا کسی شخص کے غلط کاروائی جس کی ذمہ داری اتھارٹی کی طرف ہو یا ان تمام کاروائیوں کی جو اس نے اپنے فرائض کی ادائیگی میں نیک نیتی سے کی ہو۔

(28)۔**آڈٹ رپورٹس وغیرہ کا صوبائی اسمبلی کے سامنے رکھنا**:

(1) دفعہ (23) میں ذکر کردہ سالانہ اکاونٹس کا بیان بشمول آڈٹ رپورٹ اور آڈیٹر جنرل کا اتھارٹی انڈرٹیکنگ اور کمپنیوں کا ذکر کردہ زیر دفعہ 24 ٹسٹ آڈٹ رپورٹ حکومت جتنی جلدی ممکن ہو، موصول ہونے کے بعد صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ (15) کے سامنے رکھے گئے اور صوبائی اسمبلی لازمی طور پر اسے اپنے حسابات عامہ کی کمیٹی کو چھان بین کیلئے حوالہ کریگا۔

(2)۔ حسابات عامہ کی کمیٹی رپورٹس کی جو اسے ذیلی دفعہ (1) کے تحت حوالہ کی گئی ہے، اسی انداز میں چھان بین کریگا۔ اور اس بابت وہ تمام کاروائیاں اور ان تمام اختیارات کو استعمال کریگا۔ جو وہ صوبائی حکومت کے اکاونٹس جو اس کے تصرف میں ہے، استعمال کرتے ہے اور اس پر جنرل آڈیٹر کا رپورٹ۔

(29)۔**اختیار قوانین بنانے کیلئے**: (1) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کیلئے قوانین بنا سکتے ہیں۔

(2)۔ خاص طور پر اور عام طور پر پہلے سے ذکر کردہ اختیارات سے تعصب کے بغیر، اس قسم کے قوانین فراہم کر سکتے ہیں۔

(a) اتھارٹی کے اکاونٹس اور اس کے طرف سے کمپنیوں کو منظم رکھنے کے طریقے؛

(b) اتھارٹی کے افسران، مشیران اور ملازمین کی بھرتی؛

(c) افسران، مشیران اور اتھارٹی کے ملازمین کے نوکری کے شرائط وضوابط بشمول مشیروں کے افعال؛

(d) اتھارٹی کے طرف سے قرضوں کا حصول؛

(e) اتھارٹی کے طرف سے سامان کی خرید وفروخت؛

(f) تاریخ جس پر، فام جس پر سالانہ بجٹ بیان ہر سال پیش کیا جائے گا؛

(g) اتھارٹی کے کریڈٹ پر، تصرف اور دوبارہ تصرف، منی ریٹرن کے بابت طریقہ کار؛

(h) فارم جس پر اور جس طریقے پر اتھارٹیز ریٹرنز، رپورٹس اور بیانات پیش کی جائیگی؛

(i) اس طرح کے دیگر معاملات جس کا تعلق اتھارٹی کے انتظامی معاملات سے ہو جیسے حکومت قوانین کے ذریعے چلانا چاہے۔

**(30) اختیار ضابطے بنانے کیلئے:**

(1) اتھارٹی، حکومت کی گزشتہ منظوری سے ان تمام معاملات کی بابت ضابط بنائے جس کی بابت قوابین نہیں بنائے گئے ہیں جس کیلئے دفعات کا ہونا ضروری ہے یا اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کیلئے ضروری ہو اور ایسے قوانین؛

(2) خاص طور پر اور عام طور پر پہلے سے ذکر کردہ اختیارات سے تعصب کئے بغیر اس قسم کے ضابطے فراہم کر سکتے ہیں؛

(a) بورڈ کے اجلاس؛

(b) اتھارٹی کے فنڈز کی سرمایہ کاری؛

(c) دفعہ (9)17 کے تحت شیئرز کی منتقلی یا فروخت۔

**(31)۔اتھارٹی رکا تحلیل کرنا:** تحلیل کمپنی اور کارپوریشنز سے متعلقہ قانون کا کوئی دفعہ اتھارٹی پر لاگو نہیں ہوگا۔ اور اتھارٹی ہرگز تحلیل نہیں ہوگی۔ سوائے حکومت کے احکامات کے اور اس کے بیان کردہ طریقے کے مطابق۔

**(32)۔تنسیخ اور استثناء :**

(1) شمال مغربی سرحدی صوبہ، سرحد ڈیولپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس، 1972 (این۔ڈبلیو۔ایف۔پی آرڈیننس نمبر xx، 1972) اس طرح سے ختم کیا جاتا ہے۔

(2) این۔ڈبلیو۔ایف۔پی سرحد ڈیولپمنٹس اتھارٹی آرڈیننس 1972 کے منسوخ ہونے کے باوجود، سب کیا، کاروائی کی، اتھارٹی قائم، ذمہ داری یا ذمہ داری کے حقوق، اثاثے یا جائیداد محصولہ، مقرر یا مجاز افراد، دائرہ اختیار یا اختیارات دئے گئے یا نوٹیفیکشن یا احکامات اس آرڈیننس کے تحت جاری ہوئے یا قوانین یا ضابطے اس کے تحت بنائے گئے۔ اگر اس ایکٹ کے دفعات یا قواعد وضوابط جو اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ہیں، متضاد نہ ہو، جاری ہوگی، اور اب تک بالترتیب لیا گیا، خرچ، قائم، حاصل، مقرر کیا گیا ہے۔ اور اس ایکٹ کے تحت جاری ہوا اور کوئی دستاویز اس آرڈیننس، قواعد وضوابط کے دفعات کا حوالہ دیتے ہوئے اس ایکٹ کے دفعات یا قوانین یا ضابطے جو اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ہیں، اس کے مطابق تصور کیا جائے گا۔

---

(1) تبدیل کردیا گیا مطابق خیبر پختونخواہ ایکٹ IV، 2011

(2) تبدیل کردیا گیا مطابق خیبر پختونخواہ ایکٹ IV، 2011

(3) تبدیل کردیا گیا مطابق خیبر پختونخواہ ایکٹ IV، 2011

(4) تبدیل کردیا گیا مطابق خیبر پختونخواہ ایکٹ IV، 2011

(5) تبدیل کردیا گیا مطابق خیبر پختونخواہ ایکٹ IV، 2011

(6) تبدیل کردیا گیا مطابق خیبر پختونخواہ ایکٹ IV، 2011

(7) تبدیل کردیا گیا مطابق خیبر پختونخواہ ایکٹ IV، 2011

(8) تبدیل کردیا گیا مطابق خیبر پختونخواہ ایکٹ IV، 2011

(9) تبدیل کردیا گیا مطابق خیبر پختونخواہ ایکٹ IV، 2011

(10) تبدیل کردیا گیا مطابق خیبر پختونخواہ ایکٹ IV، 2011

(11) تبدیل کردیا گیا مطابق خیبر پختونخواہ ایکٹ IV، 2011

(12) تبدیل کردیا گیا مطابق خیبر پختونخواہ آرڈیننس XIV، 1981

(13) شامل کردیا گیا مطابق خیبر پختونخواہ ایکٹ VIII، 1999

(14) تبدیل کردیا گیا مطابق خیبر پختونخواہ ایکٹ IV، 2011

(15) تبدیل کردیا گیا مطابق خیبر پختونخواہ ایکٹ IV، 2011